- یوم صدیق اکبر پر بلدیہ چیچہ وطنی نے تعطیل کر دی !
- دینی حلقوں کی طرف سے اراکین بلدیہ کو زبردست خراجِ تحسین ،
- مولانا ایثار القاسمی کے ظالمانہ قتل پر شہر میں مکمل ہڑتال اور احتجاجی جلوس !

۹ جنوری کو یوم ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے موقع پر بلدیہ چیچہ وطنی کے چیئرمین رائے حسن نواز خاں نے مقامی بلدیاتی تعلیمی اداروں میں تعطیل کا اعلان کر کے ایک قابلِ قدر دینی مثال قائم کی ہے جو انتہائی قابلِ تحسین فیصلہ ہے اِس ضمن میں بلدیہ چیچہ وطنی کے ہال میں خلیفۂ بلافصل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی سیرت کے حوالے سے ایک خوبصورت نشست بلدیہ کے وائس چیئرمین کی زیرِ صدارت منعقد ہوئی جس میں تعلیمی اداروں کے طلباء نے تقریری مقابلے میں حصہ لیا مجلسِ احرارِ اسلام انجمن سپاہِ صحابہ اور بلدیہ کی طرف سے بچوں میں انعامات تقسیم کئے گئے احرار کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ انجمن تاجران کے صدر شیخ محمد حفیظ ، انجمن سپاہِ صحابہ کے امان اللہ چیمہ ۔ اکرام الحق سرشار وائس چیئرمین بلدیہ رانا محمد خاں اور دیگر مقررین نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے آپ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر اظہارِ خیال کیا ۔

خالد چیمہ نے یوم ابوبکر صدیق کے حوالے سے تعلیمی اداروں میں تعطیل کرنے اور طلباء کے تقریری مقابلے کو نہایت جرأت مندانہ اقدام قرار دیتے ہوئے بلدیہ کے چیئرمین رائے حسن نواز خاں کو مبارکباد پیش کی اور اراکینِ بلدیہ چیف افسر ، پبلک ریلیشن افسر کا شکریہ ادا کیا ۔

مولانا ایثار القاسمی کے سانحۂ قتل کے خلاف انجمن سپاہِ صحابہ چیچہ وطنی کی اپیل پر ۱۲ جنوری کو چیچہ وطنی میں مکمل ہڑتال رہی اور ایک زبردست احتجاجی جلوس نکالا گیا ، جلوس میں مجلسِ احرارِ اسلام کے کارکنوں نے بھی شرکت کی جلوس کے اختتام پر شہداء ختم نبوت چوک میں منعقدہ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے احرار کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ مولانا ایثار القاسمی حق کے لئے اہلِ حق کی تقلید میں حق نواز شہید کی طرح حق پر قربان ہو گئے ہیں ان کے خون سے نورِ حق پھوٹے گا اور حق پرستوں کے جذبوں کو جلا ملے گی ۔ انہوں نے کہا کہ رافضی اور سبائی قتل و غارت کی بزدلانہ سرگرمیوں سے نہ تو اہلِ حق کو ختم کر سکتے ہیں اور نہ ہی دفاعِ

منصبِ صحابہؓ کی تحریک کو دبا سکتے ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ مولانا ایثار القاسمی اور مولانا حق نواز جھنگوی کے قاتلوں کو عبرتناک سزا دیجائے۔

ربوہ

حبیب اللہ رشیدی

- دو قادیانی، آرڈیننس کی خلاف ورزی پر رنگے ہاتھوں گرفتار،
- قادیانیوں کے سالانہ میلے پر پابندی، لبش اور مرزا طاہر کے پتلے نذرِ آتش

مرزائیوں کا مقدس شہر، قادیان یا لندن ـــــ؟

گزشتہ ماہ ربوہ میں امتناعِ قادیانیت آرڈیننس کی خلاف ورزی پر دو قادیانی رنگے ہاتھوں گرفتار کر لئے گئے۔ تفصیلات کے مطابق مسجدِ احرار ربوہ کے خطیب مولانا اللہ یار ارشد کی درخواست پر پولیس نے صادق ندیم ولد مہدی خان، قوم راجپوت کو مقدمہ نمبر ۲۲۱، دفعہ ۲۹۸ سی بی کے تحت گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔

صادق ندیم نے سیرتِ مسیح موعود نامی کتاب شائع کی جس میں اسلامی اصطلاحات کا بے دریغ استعمال کیا گیا ہے۔ قادیانی مذہب کی تبلیغ کی گئی ہے۔ اور مرزا قادیانی کو خدا قرار دیا گیا ہے۔ مذکورہ قادیانی کو مقدمہ درج کر کے پولیس نے جوڈیشنل حوالات چنیوٹ میں بند کر دیا۔

دوسرے ملزم شکور چشمے والے کو مرزا قادیانی کی غیر قانونی کتاب "دافع البلاء" رکھنے اور مسلمانوں کو تبلیغ کرنے کے الزام میں مولانا اللہ یار ارشد کی درخواست پر ایس ایچ او ربوہ نے گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے۔

ربوہ میں دسمبر میں منعقد ہونے والے قادیانیوں کے سالانہ میلے پر بھی مجلسِ احرارِ اسلام کی کوششوں سے پابندی لگا دی گئی ہے۔ علاوہ ازیں انتظامیہ نے مرزائیوں کو تنبیہ کی ہے کہ وہ آئندہ کسی قسم کے جلسے کی اجازت نہ مانگیں۔ کیونکہ اُن کے اجتماعات پر قانوناً پابندی ہے اس لئے انہیں ایسی کوششوں سے مایوسی ہو گی۔

اس مرتبہ قادیان میں دسمبر میں منعقد ہونے والے اجتماع میں شرکت کے لئے ۲۵۰۰ مرزائیوں نے درخواست دی لیکن مرزا طاہر نے یہ شرط عائد کی تھی کہ لندن کے جلسہ میں وہی مرزائی شریک ہوں جو قادیان کے جلسہ میں بھی جائیں۔ اس طرح صرف ۷۵۰ مرزائی قادیان گئے اور باقی ۱۷۵۰ قادیان نہ جانے کے جرم کی پاداش میں لندن یاترا کی محرومی کا سوگ منا رہے ہیں۔ ... اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ مرزائیوں کے نزدیک اب قادیان اور ربوہ کی وہ حیثیت نہیں جو لندن کی ہے۔ گویا اب صرف لندن ہی مرزائیوں کا مقدس شہر ہے۔ جہاں ان کے پرانے

اور اصلی مربی فرنگی میزبان نے خمر و خنزیر سے شغل کرنے کا خاطر خواہ انتظام کر رکھا ہے۔ لعنۃ اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واعوانہٖ وانصارہٖ۔

خلیج میں امریکی مداخلت کے خلاف یہاں مسلمانوں نے مولانا اللہ یار ارشد کی قیادت میں زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے بش اور مرزا طاہر کے پتلے نذر آتش کئے۔ عراق پر امریکی جارحیت کی شدید مذمت کی۔ مولانا اللہ یار ارشد نے کہا کہ امریکہ اسرائیل کے تحفظ کے لئے جنگ لڑ رہا ہے اور اسرائیل قادیانیوں کو جیسے بیٹوں کی طرح پال رہا ہے۔ مسلمان یہودیوں، نصرانیوں اور قادیانیوں کے خلاف جہاد جاری رکھیں گے۔

مریدکے
انیس مجاہد

- سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا یوم سرکاری سطح پر منایا جائے۔
- پاکستان کو سنی سٹیٹ قرار دیا جائے۔
- مولانا ایثار القاسمی کے قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

امیر المومنین خلیفہؓ بلافصل رسول سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی یاد میں تارڑ ہاؤس مریدکے میں مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام ایک پروقار تقریب بزرگ احرار رہنما حکیم محمد صدیق تارڑ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ احرار رہنما محمد بدر منیر احرار نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیدنا صدیق اکبرؓ اسلام اور امت مسلمہ کے محسن ہیں زہد و تقویٰ اور نبی علیہ السلام کی اطاعت میں وہ تمام صحابہؓ میں ممتاز ہیں۔ انہوں نے منکرین ختم نبوت اور منکرین زکوٰۃ کے خلاف انتہائی نامساعد حالات میں جہاد کیا۔ اُن کا عہد خلافت راشدہ کا مثالی دور ہے۔ بدر منیر احرار نے کہا کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کے بعد صحابہ کرامؓ میں حوصلہ اور استقامت پیدا کرنا سیدنا ابوبکر صدیق رضؓ کا مثالی کارنامہ ہے۔ انہوں نے نبی علیہ السلام کا اسوقت ساتھ دیا جب اُنہیں سب چھوڑ گئے تھے۔ اُنہوں نے وقت، مال اور جان تینوں کو معیت و اطاعت رسول پر قربان کر دیا۔ یہ تربیت و دعاء رسول کا نتیجہ تھا کہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں کفار و مشرکین اور منافقین، دین کے خلاف اپنی سازشوں میں ناکام ہوئے اور سیدنا صدیق اکبر کے فہم و تدبر اور فراست کے سامنے ٹھہر نہ سکے۔ تقریب سے حکیم محمد صدیق تارڑ، حکیم جان محمد عبدالمجید، محمد عمر سیٹھی، خالد محمود تارڑ، محمد ابراہیم، فضل محمود، اور محمد معاویہ نے بھی سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ـــــ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ خلفاء راشدین کے ایام سرکاری سطح پر منائے

جائیں اور عام تعطیل کا اعلان کیا جائے ۔

علاوہ ازیں مقامی احرار رہنما حکیم محمد صدیق تارڑ، حکیم جان محمد، خالد محمود، اور جامع مسجد غلہ منڈی کے خطیب علامہ محمد صادق صدیقی نے ایک مشترکہ بیان میں حکومت سے مطالبہ کیا کہ حکومت عوام سے کئے گئے وعدہ کے مطابق نفاذِ اسلام کے لئے عملی اقدامات کرے ۔ انہوں نے کہا کہ ۱۹۵۲ء میں تمام مکاتب فکر کے ۲۲ جید علماء کرام نے ۲۲ نکاتی اسلامی دستوری خاکہ مرتب کر کے حکومت کو پیش کیا تھا ۔ یہ دستوری خاکہ غیر متنازعہ ہے۔ حکومت اسی کو بنیاد بنا کر نفاذِ اسلام کا عمل تیز کرے تو اس راہ میں حائل تمام دشواریاں دور ہو سکتی ہیں ۔ موجودہ شریعت بل بھی اسی کی روشنی میں مرتب ہوا ۔ لیکن رافضی اور سبائی گروہ اس کے راستے میں ناجائز رکاوٹیں کھڑی کر رہا ہے۔

انہوں نے انجمن سپاہِ صحابہؓ کے رہنما مولانا ایثار القاسمی کے ظالمانہ قتل کو ایک گہری سازش قرار دیتے ہوئے کہا کہ مولانا کا قتل حکومت کی نا اہلی کا ثبوت ہے ۔ پاکستان میں علماء کا مسلسل قتل باعثِ تشویش ہے ۔ انہوں نے حکومت کی غفلت پر شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ اگر مولانا حق نواز جھنگوی شہید اور دیگر علماء کے قاتلوں کو سزا دی جاتی تو یہ سانحہ پیش نہ آتا ۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ مولانا ایثار القاسمی، مولانا حق نواز اور دیگر مقتول علماء کے قاتلوں کو جلد کیفرِ کردار تک پہنچایا جائے ۔ پاکستان کو سُنی سٹیٹ قرار دیا جائے اور ملک کو ایرانی دباؤ سے باہر نکالا جائے ۔

رحیم یار خان

ابو مغیرہ چوہان

زُمرۂ شہداءِ ناموسِ صحابہ رضؓ

علامہ احسان الٰہی ظہیر ۔ مولانا حبیب الرحمٰن یزدانی ۔ مولانا احسان اللہ فاروقی ۔ حکیم فیض عالم صدیقی ۔ سید منظور الحسن ہمدانی اور مولانا حق نواز جھنگوی کے بعد مولانا ایثار القاسمی بھی شہداءِ ناموسِ ازواج و اصحابِ رسول علیہم الرضوان میں شامل ہو گئے ۔ ان شہداء کے ورثاء ابتک اس انتظار میں ہیں کہ ان کے خونِ ناحق کا فیصلہ کب ہوگا ؟ مولانا قاسمی کا مقدمہ بھی عدالتی تحقیقات کے مراحل میں ہے ۔ معلوم نہیں کہ یہ سلسلۂ تحقیقات اختتام پذیر بھی ہوگا کہ نہیں کیونکہ ہمارے ملک میں اس طرح کے قتل کی تحقیقات ہمیشہ ہی درجہ تحقیق و تفتیش میں رہتی ہیں ان سے کسی مثبت نتیجہ کے برآمد ہونے کی توقع نہیں ۔ اب بھی یہی انتظار ہے کہ عدالتی تحقیقات کا کیا نتیجہ نکلتا ہے ؟ پچھلے دنوں علماء کے ایک وفد نے صدر غلام اسحٰق خان سے ملاقات کی اور مطالبہ کیا کہ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے مرکزی قائد ساجد نقوی کو شاملِ تفتیش کیا جائے ۔ اس سے پہلے بھی حکومت سے یہی مطالبہ ہو چکا ہے ۔ علماء اور عوام اہلِ سنت کا بار بار مطالبہ کرنا حکومت کی بے اعتنائی اور مطالبات کو قابلِ التفات نہ سمجھنے کی طرف غماز ہے حکومت کا یہ رویہ قابلِ ستائش عمل

نہیں پھر جمہوریت کی دعویدار حکومت کا عوام کی اکثریت سے یہ سلوک شرمناک ہے۔ مولانا کی شہادت سے قبل ایران کے سفارت کار صادق گنجی کے قتل کا واقعہ رونما ہوا۔ یہ درست ہے کہ ایک سفارت کار کا قتل بین الملکی قوانین اور ملکی تعلقات کے اعتبار سے سنگین جرم ہے۔ اور ویسے بھی دہشت گردی اور قتل و غارت سنگین جرائم کے زمرہ میں شامل ہے گنجی کے قتل کی وجہ سے ایران کا نائب وزیر خارجہ پاکستان آیا اور اس قتل کے سلسلہ میں ہونے والی تحقیقات کے متعلق حکومت سے تبادلہ خیال کیا اور اس کے بعد اس نے ایک پریس کانفرنس میں اپنے جذبات کا اظہار کیا اور اسی سلسلہ میں اس نے حکومت پاکستان سے یہ مطالبہ کیا کہ "انجمن سپاہ صحابہ" پر پابندی عائد کی جائے۔ ایرانی نائب وزیر خارجہ کا یہ مطالبہ اپنے حدود سے تجاوز ہے اور پاکستان کے معاملات میں صریح مداخلت ہے۔ اس بیان کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ حکومت نے محض ایران کو خوش کرنے کے لئے مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی سرپرست "انجمن سپاہ صحابہ" کو گنجی کے قتل کی تفتیش میں شامل کیا ہے۔ ملک میں یہ افواہ بھی گردش کر رہی ہے کہ مولانا ایثار القاسمی کی المناک شہادت گنجی کے قتل کا ردِ عمل ہے۔ اور اس امکان سے بھی صرف نظر نہیں کی جا سکتی کہ حکومت ایران کا جو نمائندہ انجمن سپاہ صحابہ کے وجود کو برداشت نہیں کر سکتا وہ ان کے مرکزی قائدین کو کب برداشت کر سکتا ہے۔ حکومت کو اس معاملہ میں سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا چاہیئے اور عوامی مطالبات کو قابلِ التفات سمجھتے ہوئے ساجد نقوی کو مولانا کے قتل کی تحقیق میں شامل تفتیش کر کے عوامی اضطراب کا انسداد کرے۔ عدالتی تحقیق کے ذریعہ حقائق خود بخود ہی واضح ہو جائیں گے۔

ملتان

ابو میسون

- کویت پر قبضہ غلط مگر امریکہ و اسرائیل کے خلاف جہاد درست ہے۔
- پاکستان میں خانۂ فرہنگِ ایران کے دفاتر سربمہر کئے جائیں۔
- مولانا ایثار القاسمی کا قتل طے شدہ سبائی منصوبہ ہے۔

مولانا ایثار القاسمی کے قتل اور عراق پر امریکیوں، یہودیوں اور نصرانیوں کی وحشیانہ بمباری کے خلاف ملتان میں بھی زبردست احتجاجی مظاہرے کئے گئے۔ مولانا ایثار القاسمی کی شہادت پر تمام دینی حلقوں کا مشترکہ اجلاس سید عطاء المحسن بخاری کی صدارت میں دار بنی ہاشم میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں شریک علماء، کارکنوں کے فیصلہ کے مطابق تاجروں سے ہڑتال کی اپیل کی گئی اور احتجاجی جلسہ منعقد کیا گیا۔ انجمن سپاہ صحابہ نے چوک گھنٹہ گھر میں جلسہ کے تمام انتظامات سنبھالے ہوئے تھے۔ ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری نے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مولانا

ایثار القاسمی کا ظالمانہ قتل طے شدہ سازش ہے۔ اسے سیاسی رنجش یا وقتی تنازعہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سات برسوں میں ایک ہی مسلک کے سات علماء کرام کا قتل اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ ہر حکومت نے ملک میں قتل و غارت گری کو رواج دینے میں خاطر خواہ کردار ادا کیا ہے جس کا بڑا ثبوت یہ ہے کہ آج تک کسی ایک عالمِ دین کے قاتل کو سزا نہیں دی گئی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ خانۂ فرہنگ ایران کے تمام دفاتر بند کئے جائیں اور حکومت انہیں خلافِ قانون قرار دے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ادارہ ملک میں فرقہ وارانہ فسادات کرانے اور دہشت گردی کی فضا قائم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ جلسہ سے قاری محمد حنیف جالندھری، مولانا سلطان محمود ضیاء، سید خورشید عباس گردیزی، عقیل صدیقی اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔

● عراقی مسلمانوں پر امریکی و یہودی سامراجیوں کی بمباری اور ظلم و ستم کے خلاف ۲۵ جنوری کو مجلس احرارِ اسلام ملتان نے چوک مہربان میں ایک احتجاجی مظاہرہ کیا جس سے ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صدام حسین پوری دنیا میں امریکہ دشمن قوتوں کی علامت بن چکے ہیں۔ اُمتِ مسلمہ دل و جان سے ان کے ساتھ ہے مگر مسلم حکومتیں بش کی غلامی کا طوق گلے میں ڈالے ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کویت پر عراق کا قبضہ قابلِ تحسین نہیں لیکن اسرائیل اور امریکہ کے خلاف صدام حسین کی جدوجہد ناقابلِ فراموش ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر کے مسلمان عراق پر امریکی، یہودی و نصرانی جارحیت کے خلاف متحد ہو چکے ہیں۔ بش نے خلیج میں خود اپنے ہاتھوں سے امریکیوں کی قبر کھودی ہے۔ جس طرح افغان مجاہدین نے افغانستان میں روسی سامراج کے دانت کھٹے کئے اسی طرح خلیج میں امریکی و یہودی سامراج صدام حسین کے ہاتھوں عبرتناک ہزیمت سے دوچار ہونگے۔

احتجاجی مظاہروں سے مجلس احرارِ اسلام کے رہنما سید عطاء المومن نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ خلیج میں اپنا عمل دخل بڑھانے کے لئے ایک عرصہ سے بے چین تھا۔ صدام حسین کو امریکی سازش کے تحت کویت میں اُکھایا گیا ہے اور اسی کو جواز بنا کر امریکہ خلیج میں داخل ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتِ حال میں صدام حسین مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے بین الاقوامی دہشت گردوں امریکی و یہودی سامراج کو للکارا ہے۔ صدام کی للکار سے تل ابیب اور واشنگٹن لرز اُٹھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں میں سیاسی شعور بیدار ہو رہا ہے اب پاکستان میں بھی امریکی سامراج کے ایجنٹوں کے لئے کوئی جگہ باقی نہ رہے گی۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ خلیج کے مسئلہ پر دوغلی پالیسی ترک کر کے واضح لائحہ عمل اختیار کرے۔ انہوں نے بے نظیر بھٹو کے امریکہ کی حمایت میں بیان کی بھی شدید مذمت کی۔

زکوٰۃ، صدقات اور عطیات،

تحریک تحفظِ ختم نبوت کو دیجئے!

● فتنۂ مرزائیت و رافضیت کے استیصال کے لئے مجلس احرارِ اسلام گزشتہ نصف صدی سے مصروفِ عمل ہے۔ جماعت کے مستقل شعبۂ تبلیغ تحریک تحفظِ ختم نبوت کے زیرِ اہتمام ملک بھر میں آٹھ دینی مدارس سرگرم ہیں۔ ان اداروں میں بلا معاوضہ افراد با مشاہرہ کام کر رہے ہیں اور کوئی پانچ صد طلباء علمِ دین حاصل کر رہے ہیں۔ جن کی جملہ ضروریات کی کفالت جماعت کے ذمہ ہے۔

● تبلیغی مقاصد کے سلسلہ میں مختلف کتب و پمفلٹ اور سٹکر دس ہزار کی تعداد میں شائع کئے گئے ہیں ـــــــــ

● مدارس کی تعمیر، توسیع کے لئے زمین کی خرید، مساجد کی تعمیر اور جملہ اخراجات کی تکمیل کے لئے خصوصاً ماہِ رجب میں اپنی زکوٰۃ، صدقات اور عطیات جماعت کو عنایت فرمائیں۔

ـــــــــ نوٹ : ـــــــــ

مجلس احرارِ اسلام کے تمام اراکین و معاونین جماعت کے دستور کی پابندی کرتے ہوئے اپنی جملہ رقوم تمام کی تمام جماعت کو عنایت فرمائیں۔

ترسیلِ زر کے لئے:

ابنِ امیرِ شریعت سید عطاء المحسن بخاری
دارِ بنی ہاشم، مہربان کالونی، ملتان

بذریعہ بینک ڈرافٹ یا چیک:

اکاؤنٹ نمبر۔ 29932

حبیب بینک حسین آگاہی ـــــ ملتان

توحید و ختمِ نبوت کے علمبردارو، ایک ہو جاؤ!

دو روزہ تیرہویں ۱۳ سالانہ

شہدائے ختمِ نبوۃ کانفرنس

زیرِ سرپرستی: قائدِ احرار، جانشینِ امیرِ شریعت حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری مدظلہ

ذیرِ صدارت:

○ شیخ المشائخ خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ

○ حضرت محمد حسن چغتائی مدظلہ

۷، ۸ مارچ ۱۹۹۱ء جمعرات، جمعہ

بمقام: جامع مسجد احرار

خصوصی خطاب:

قائدِ تحریکِ ختمِ نبوت ابنِ امیرِ شریعت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ

ناظمِ اعلیٰ: عالمی مجلس احرارِ اسلام۔ پاکستان

نظم:

۷ مارچ بروز جمعرات:

خاص اجلاس: بعد نمازِ ظہر تا عصر

کارکنوں کی تعلیمی اخلاقی اور فکری تربیت کے سلسلہ میں خصوصی نشست

اجلاسِ عام: بعد نمازِ عشاء

۸ مارچ بروز جمعہ

اجلاسِ عام: ۱۱ بجے دوپہر تا عصر

نوٹ:- ۱۔ احرار کارکن ۷ مارچ بروز جمعرات ۱۰ بجے صبح تک مسجد احرار پہنچ جائیں ۲۔ موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں

علاوہ ازیں ملک کے متعدد علماء اور خطباء بھی کانفرنس کی مختلف نشستوں میں خطاب فرمائیں گے۔

تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت (شعبۂ تبلیغ) عالمی مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان

رابطہ فون: ملتان ۴۲۸۱۲، ربوہ ۸۸۶، لاہور ۳۰ ۴۶ ۴۴، چنیوٹ ۲۳۴۳، چیچہ وطنی ۲۹۵۳۰-۲۱۱۲